بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ يَعْتَذِرُوْنَ 11 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ یَعْتَذِرُوْنَ ﴾ پارہ نمبر 11
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	مسز عطیہ انعام الٰہی صاحبہ
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اپریل 2009
پبلشر	''بیت القرآن'' پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 042-111 737 111 Ext:115

فیکس 042-111 737 111 Ext:111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد قمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا	وہ عذر پیش کریں گے تمھارے سامنے جب
رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا	تم لوٹو گے ان کی طرف کہہ دیجیے مت تم عذر پیش کرو
لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ	ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تمہارا
قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ	یقیناً خبردار کر چکا ہمیں اللہ تمہارے حالات سے
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ	اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو
وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ	اور اس کا رسول (بھی) پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿94﴾	پھر وہ خبر دے گا تمھیں (اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿94﴾
سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمھارے سامنے
اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ	جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف
لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ	تا کہ تم درگزر کرو ان سے تو تم درگزر کرو ان سے
اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۡ وَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ	بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡتَذِرُوۡنَ : عذر، معذرت، اعتذار۔	سَيَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رَجَعۡتُمۡ : رجوع، رجعت پسندی، مرجع۔	عَمَلَكُمۡ : عمل، اعمال، معمول۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُرَدُّوۡنَ : ردّ، مردود، ردِ عمل۔
نُّؤۡمِنَ : امن، ایمان، مومن۔	سَيَحۡلِفُوۡنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
نَبَّاَنَا : نبی، انبیاء، نبوت۔	انۡقَلَبۡتُمۡ : انقلاب، انقلابی۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاَعۡرِضُوۡا : اعراض کرنا۔
اَخۡبَارِكُمۡ : خبر، اخبار، مخبر۔	مَاۡوٰىهُمۡ : ملجا وماویٰ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعۡتَذِرُوۡنَ	اِلَيۡكُمۡ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	قُلۡ ❶
وہ سب عذر پیش کریں گے	تمھارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	کہہ دیجیے

لَّا تَعۡتَذِرُوۡا ❷	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لَكُمۡ	قَدۡ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مت تم سب عذر پیش کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	تم پر	یقیناً	خبردار کر چکا ہمیں اللہ

مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ	وَ	سَيَرَى اللّٰهُ ❸	عَمَلَكُمۡ ❹	وَ رَسُوۡلُهٗ
تمھارے حالات سے	اور	عنقریب دیکھے گا اللہ	تمھارے عمل کو	اور اسکا رسول (بھی)

ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ ❺	اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمۡ ❹
پھر تم سب لوٹائے جاؤ گے	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف	پھر وہ خبر دے گا تمھیں

بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❻ (94)	سَيَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمۡ
(اس) کی جو	تھے تم سب عمل کرتے	عنقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمھارے سامنے

اِذَا	انۡقَلَبۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	لِتُعۡرِضُوۡا ❼	عَنۡهُمۡ	فَاَعۡرِضُوۡا
جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم سب درگزر کرو	ان سے	تو تم سب درگزر کرو

عَنۡهُمۡ ؕ	اِنَّهُمۡ	رِجۡسٌ	وَّ	مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ
ان سے	بیشک وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

ضروری وضاحت

❶قُلۡ دراصل قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرادیا گیا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸علامت ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹علامت كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا تمھاری تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔❺فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❻علامت تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔❼فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	اس کے بدلے میں جو وہ کماتے تھے۔ ﴿95﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے
لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ	تاکہ تم راضی ہو جاؤ ان سے
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	پس اگر تم راضی ہو بھی جاؤ ان سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى	تو بے شک اللہ نہیں راضی ہوگا
عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾	نافرمان قوم سے۔ ﴿96﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا	دیہاتی لوگ زیادہ سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ	اور زیادہ لائق ہے کہ نہ وہ جانیں ان حدود (احکام) کو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	جو اللہ نے نازل کیے اپنے رسول پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾	اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو خیال کرتا ہے
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	(اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاوان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُوْنَ: کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔	حُدُوْدَ : حدود اللہ، حدود و قیود، حد بندی۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَرْضٰى : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
الْفٰسِقِيْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
اَشَدُّ : اشد، شدید، شدت، تشدد۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، نظام تعلیم۔
كُفْرًا : کفر، کافر، کفران نعمت۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔
نِفَاقًا : منافق، نفاق، منافقت۔	يُنْفِقُ : انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (95) ❶	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
بدلے میں	اسکے جو	تھے وہ سب کماتے	وہ سب قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ
تاکہ تم سب راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم سب راضی ہو جاؤ	ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى ❷	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (96) ❸
تو بے شک اللہ	نہیں راضی ہوگا	نافرمان قوم سے

اَلْاَعْرَابُ ❹	اَشَدُّ ❺	كُفْرًا	وَّ نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ ❺
دیہاتی لوگ	زیادہ سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں

اَلَّا ❻	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ ❼	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
کہ نہ	وہ سب جانیں	ان حدود (احکام) کو	جو اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❽	حَكِيْمٌ (97) ❽	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ ❹
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	دیہاتیوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ ❷	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا ❼
(کوئی ایسا ہے) جو	خیال کرتا ہے	(اسے) جو	(اللہ کی راہ میں) وہ خرچ کرتا ہے	تاوان

ضروری وضاحت

❶علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اَلْقَوْمِ میں کیونکہ زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الْفَاسِقِيْنَ جمع آیا ہے علامت يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹اَلْاَعْرَابُ جمع ہے اَعْرَابِيٌّ کی۔ ❺ اَشَدُّ اور اَجْدَرُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآىِٕرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تم پر زمانے کی گردشوں کا
عَلَيْهِمْ دَآىِٕرَةُ السَّوْءِ ؕ	انہی پر ہے بری گردش
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿98﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ	اور دیہاتیوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو ایمان لاتے ہیں
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ	اللہ پر اور آخرت کے دن (پر) اور خیال کرتے ہیں
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	(اسے) جو خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	خبردار بیشک یہ (خرچ کرنا) قربت کا ذریعہ ہے انکے لیے
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع 12/10/1	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿99﴾
وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ	مہاجرین اور انصار میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الدَّوَآىِٕرَ : دورِحاضر، دورِجدید، دورہ، دور۔	رَحْمَتِهٖ : بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
السَّوْءِ : علمائے سو، ظنِ سوء، اعمال سیّئہ۔	غَفُوْرٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔
سَمِيْعٌ : سمع وبصر، قوت سماعت، سامعین۔	رَّحِيْمٌ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔
عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	السّٰبِقُوْنَ : سبقت، سابق، حسبِ سابق۔
الْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم پاکستان، ایام۔	الْاَوَّلُوْنَ : اول، اول وآخر، اولین، اول پوزیشن۔
صَلَوٰتِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔	الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین
سَيُدْخِلُهُمُ : داخل، اعلان داخلہ، وزیر داخلہ۔	الْاَنْصَارِ : انصار، نصرت، ناصر، منصور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَتَرَبَّصُ ❶	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انہی پر ہے

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط ❷	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❸	عَلِيْمٌ ❸ (98)
بری گردش	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ	يَتَّخِذُ ❺	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ ❷	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	وہ خیال کرتا ہے	اسے جو وہ خرچ کرتا ہے	(اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ	اللہ کے ہاں

وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط ❷	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ ❷	لَّهُمْ ط
اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)	خبردار	بیشک یہ (خرچ کرنا)	قربت (کا ذریعہ) ہے	ان کے لیے

ع 12 10 1

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ ❹	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ع (99)
عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ❻	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ ❼	وَ	الْاَنْصَارِ
اور	سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ	ہجرت کرنے والوں میں سے	اور	انصار (میں سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ يَتَّخِذُ کا اصل ترجمہ وہ بناتا ہے۔ ❻ السّٰبِقُوْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ	اور وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی ان کی
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	نیکی کے ساتھ راضی ہوا اللہ ان سے
وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کیے ہیں انکے لیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ	(اللہ نے ایسے) باغات کہ بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ	(وہ) رہنے والے ہیں ہمیشہ ان میں ابد تک
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿100﴾
وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ	اور (بعض) ان میں سے جو تمہارے اردگرد
مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ	دیہاتیوں میں سے منافق ہیں
وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ	اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی جو)
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر
لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ	آپ نہیں جانتے انہیں، ہم جانتے ہیں انہیں
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں دو مرتبہ پھر

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوْهُمْ : اتباعِ سنت، تابعدار، تابع فرمان۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
بِاِحْسَانٍ : احسان، محسن، احسانات۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
اَعَدَّ : اعداد وترتیب، مستعد ہونا۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
تَجْرِيْ : جاری وساری، مروجہ، جاری شدہ۔	حَوْلَكُمْ : ماحول، حوالی شہر، حول الکعبہ۔
تَحْتَهَا : تحت الارض، ماتحت، تحت الثریٰ۔	مُنٰفِقُوْنَ : منافق، نفاق، منافقت۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔	عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِيْهَاۤ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	سَنُعَذِّبُهُمْ : عذاب، عذابِ الیم، عذاب جھیلنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ ❶
اور	وہ لوگ جن	سب نے پیروی کی ان کی	نیکی کیساتھ	راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
ان سے	اور	وہ سب راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیے ہیں	انکے لیے

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ ❶	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات	کہ بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَآ	اَبَدًا ط	ذٰلِكَ الْفَوْزُ ❹❺	الْعَظِيْمُ (100)	وَ	مِمَّنْ ❻
ان میں	ابد تک	یہ ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	اور	(بعض) ان میں سے جو

حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
تمہارے اردگرد	دیہاتیوں میں سے	سب منافق ہیں	اور (بعض)	اہل مدینہ میں سے (بھی)

مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ ❼ ط
(جو) سب اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں آپ جانتے انہیں

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ❼❽	سَنُعَذِّبُهُمْ ❼	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ
ہم جانتے ہیں انہیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں	دو مرتبہ	پھر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔❺ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❼ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❽ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ج ﴿101﴾	وہ لوٹائے جائیں گے بہت بڑے عذاب کی طرف۔ ﴿101﴾
وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا	اور (کچھ) دوسرے ہیں (جنھوں نے) اعتراف کیا
بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل
وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ	اور دوسرا برا عمل، قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	آپ لیجئے انکے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ)
تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ	آپ پاک کریں انہیں اور آپ تزکیہ کریں ان کا
بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ	اسکے ذریعے اور دعا فرمائیں انکے حق میں بیشک
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	آپکی دعا (باعثِ) سکون ہے ان کے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانا انہوں نے کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرَدُّوْنَ : ردکرنا، مردود، تردید۔
اِعْتَرَفُوْا : اعتراف، معترف۔
خَلَطُوْا : مخلوط، اختلاط، خلط ملط۔
عَمَلًا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔
صَالِحًا : صالح، صلح، مصلح۔
سَيِّئًا : سوئے ظن، علمائے سوء۔
يَتُوْبَ : توبہ، تائب۔

خُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَمْوَالِهِمْ : مال وجان، مال واولاد، مال ومتاع۔
صَدَقَةً : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔
تُطَهِّرُهُمْ : طہارت، طاہر، مطہر۔
تُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ، تزکیۂ نفس۔
سَكَنٌ : ساکن، سکون، تسکین۔
سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرَدُّوْنَ ❶	اِلٰى عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ❷ (101)	وَ	اٰخَرُوْنَ ❸
وہ سب لوٹائے جائیں گے	عذاب کی طرف	بہت بڑے	اور	(کچھ) دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا
(جن) سب نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	ان سب نے ملایا	اچھا عمل

وَّ	اٰخَرَ سَيِّئًا	عَسَى اللّٰهُ اَنْ	يَّتُوْبَ ❹	عَلَيْهِمْ
اور	دوسرا برا (عمل)	قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ	توجہ (مہربانی) فرمائے	ان پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ (102)	خُذْ ❺	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	آپ لیجیے	انکے مالوں میں سے

صَدَقَةً ❻	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا
صدقہ (تاکہ)	آپ پاک کریں انہیں	اور	آپ تزکیہ کریں ان کا	اس کے ذریعے

وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ ❼ ط	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ ط
اور	دعا فرمائیں	انکے حق میں	بیشک	آپ کی دعا	(باعث) سکون ہے	ان کے لیے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❷	عَلِيْمٌ ❷ (103)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❽	اَنَّ اللّٰهَ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ خُذْ أَخَذَ سے بنا ہے تین حرفوں والے لفظ کا اگر پہلا حرف أ ہو تو اس کا امر بناتے ہوئے یہ أ گر جاتا ہے جیسے أَمَرَ سے مُرْ، أَكَلَ سے كُلْ۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حق میں کیا گیا۔ ❽ لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ	وہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے
وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ لیتا ہے صدقات اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾
وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ	اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب دیکھے گا اللہ
عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ	تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی)
وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	(جو) جاننے والا ہے چھپی اور ظاہری باتوں کو
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۚ ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿105﴾
وَ اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جو مؤخر رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم سے
اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ	یا تو وہ عذاب دے گا انہیں
وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿106﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقۡبَلُ : قبول، مقبول، قبول کرنا۔	عَمَلَكُمۡ : عمل، اعمال، معمول۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقات، صدقہ و خیرات۔	فَيُنَبِّئُكُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء۔
التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔	لِاَمۡرِ : امر ربی، آمر، مامور۔
الرَّحِيۡمُ : رحیم و کریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔	يُعَذِّبُهُمۡ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، نظامِ تعلیم۔
فَسَيَرَى : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی۔	حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ يَقْبَلُ ❶	التَّوْبَةَ ❷	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَاْخُذُ	الصَّدَقٰتِ ❷
وہی قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں سے	اور	وہ لیتا ہے	صدقات

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❸❹	الرَّحِيْمُ ❹ (104)
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے

وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى اللّٰهُ ❺	عَمَلَكُمْ
اور	کہہ دیجیے	تم سب عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى
اور	اسکا رسول	اور	سب ایمان لانے والے (بھی)	اور	عنقریب تم سب لوٹائے جاؤ گے	(اس) کی طرف

عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ❷	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (105)
(جو) جاننے والا ہے چھپی	اور ظاہری باتوں کو	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

وَ	اٰخَرُوْنَ ❼	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ
اور	(کچھ) دوسرے ہیں	جو سب موخر رکھے گئے ہیں	اللہ کے حکم کیلئے	یا (تو) وہ عذاب دے گا انہیں

وَ	اِمَّا يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❹	حَكِيْمٌ ❹ (106)
اور	یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا	ان پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُوَ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ة اور ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا	اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے
وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور کفر پھیلانے اور تفرقہ ڈالنے کیلئے مؤمنوں کے درمیان
وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ	اور گھات کی جگہ (بنانے کیلئے) اسکی جس نے لڑائی کی اللہ
وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ	اور اسکے رسول سے اس سے قبل
وَ لَيَحْلِفُنَّ	اور ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے
اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (107)	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (107)
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ	آپ نہ کھڑے ہوں اس (مسجد) میں کبھی بھی
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى	البتہ وہ مسجد (جسکی) بنیاد رکھی گئی تقویٰ پر
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ	پہلے ہی دن سے زیادہ حق دار ہے
اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ	کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں (ایسے) لوگ ہیں
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِرَارًا	ضرر رساں، مضرِ صحت، بے ضرر۔	تَقُمْ	قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
تَفْرِيْقًا	فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
حَارَبَ	حرب، آلات حربی، متحارب گروپ۔	اُسِّسَ	اساس، تاسیس، مؤسس
لَيَحْلِفُنَّ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	التَّقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
اَرَدْنَاۤ	ارادہ، مرید، مراد۔	اَحَقُّ	حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
يَشْهَدُ	شہادت، شاہد، عینی شاہدین، مشاہدہ۔	يُّحِبُّوْنَ	محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔
لَكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	يَّتَطَهَّرُوْا	طاہر، مطہر، طہارت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا ❶	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا
اور	وہ لوگ جن	سب نے بنائی	مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے

وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ
اور	تفرقہ ڈالنے کیلئے	مومنوں کے درمیان	اور	گھات کی جگہ بنانے کیلئے	(اس) کی جس نے

حَارَبَ	اللّٰهَ ❶	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ ❷
لڑائی کی	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	(اس) سے قبل	اور	ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے

اِنْ ❸	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❹	اِنَّهُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	اچھائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ (107)	لَا تَقُمْ ❺	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ
یقیناً سب جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں	اس (مسجد) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد

اُسِّسَ ❻	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ ❼	اَنْ تَقُوْمَ
(جسکی) بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ❽
اس میں	اس میں	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) وہ سب پسند کرتے ہیں	کہ وہ سب پاک ہوں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَحَقُّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾	اوراللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿108﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى	تو کیا وہ جس نے بنیادرکھی اپنی عمارت کی تقویٰ پر
مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کی طرف سے اور رضامندی پر (وہ) بہتر ہے
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ	یا جس نے بنیادرکھی اپنی عمارت کی
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ	گر جانے والی کھائی کے کنارے پر
فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	پس وہ لے گری اسکو جہنم کی آگ میں
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾	اوراللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو (زبردستی)۔ ﴿109﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا	ہمیشہ رہے گی انکی عمارت جو انہوں نے بنائی
رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ	شک ڈالنے والی ان کے دلوں میں
اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ	مگر یہ کہ پاش پاش ہوجائیں انکے دل
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع	اوراللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے

ع 13 / 11 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ	محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	رِيْبَةً	کتاب لاریب۔
الْمُطَّهِّرِيْنَ	طہارت، طاہر، مطہر۔	تَقَطَّعَ	قطع تعلقی، انقطاع، منقطع۔
اَسَّسَ	اساس، تاسیس، مؤسس	قُلُوْبُهُمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تَقْوٰى	تقویٰ، متقی۔	عَلِيْمٌ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رِضْوَانٍ	راضی، مرضی، رضامندی۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، محکم، حکمت ودانائی۔
يَهْدِي	ہادی، ہدایت، مہدی۔	اشْتَرٰى	مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)	اَفَمَنْ ❷	اَسَّسَ
اور اللہ	پسند کرتا ہے	سب پاک رہنے والوں کو	تو کیا جس نے	بنیاد رکھی

بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ
اپنی عمارت کی	تقویٰ پر	اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
یا	جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	کنارے پر	کھائی کے	گر جانے والی

فَانْهَارَ بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي ❶
پس وہ لے گری اس کو	جہنم کی آگ میں	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (109)	لَا يَزَالُ ❶❺	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا
سب ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی	انکی عمارت	جو	ان سب نے بنائی

رِيْبَةً ❻	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ ❼	قُلُوْبُهُمْ ط
شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہو جائیں	انکے دل

ع 13 11 2

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❽	حَكِيْمٌ ❽ (110) ع	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ	خوب علم رکھنے والا	بہت حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	سب مومنوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❹ اَلْقَوْمُ میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔❺ لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔❻ علامت ةً اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ علامت تَ اور شدّ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ	ان کی جانوں کو اور انکے مالوں کو
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ	اس کے بدلے کہ بیشک انکے لیے جنت ہے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ (مومن) لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫	پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ	(یہ) وعدہ ہے اس (اللہ) پر سچا تورات میں
وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اور انجیل اور قرآن (میں)
وَ مَنْ اَوْفٰى	اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ	اپنے وعدے کو اللہ سے (بڑھ کر)
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ	پس خوش ہو جاؤ اپنے (اس) سودے پر
الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	جو تم نے سودا کیا ہے اس سے
وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿111﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔	مِنَ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
اَمْوَالَهُمْ	مال ودولت، مال وجان، مال متاع۔	فَاسْتَبْشِرُوْا	بشارت، عشرہ مبشرہ۔
يُقَاتِلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِبَيْعِكُمُ	بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز ہونا۔
وَعْدًا	وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْعَظِيْمُ	عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حَقًّا	حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔	اَلتَّآئِبُوْنَ	توبہ، توبہ تائب۔
اَوْفٰى	ایفائے عہد، وفادار۔	الْعٰبِدُوْنَ	عابد، عبد، عبادت، معبود۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ ❶	وَ	اَمْوَالَهُمْ ❶	بِاَنَّ ❷	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ❸
ان کی جانوں کو	اور	انکے مالوں کو	اس کے بدلے کہ بیشک	انکے لیے	جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ
وہ سب لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	پس وہ سب قتل کرتے ہیں

وَ	يُقْتَلُوْنَ ❹	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ ❸
اور	وہ سب قتل کیے جاتے ہیں	(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) پر	سچا	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ الْقُرْاٰنِ	وَ مَنْ	اَوْفٰى ❺
اور	انجیل	اور قرآن (میں)	اور کون ہے	زیادہ پورا کرنے والا

بِعَهْدِهٖ ❷	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ ❷
اپنے وعدے کو	اللہ سے (بڑھ کر)	پس سب خوش ہو جاؤ	اپنے (اس) سودے پر

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ ❷	وَ	ذٰلِكَ ❻	هُوَ الْفَوْزُ ❼
جو	تم نے سودا کیا ہے	اس سے	اور	یہ	ہی کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❽ ۝111	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
بہت بڑی	(وہ مومن) سب توبہ کرنے والے	سب عبادت کرنے والے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ کبھی کا کی کے کو، کبھی پر، کبھی سے ساتھ اور کبھی بسبب بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَوْفٰی کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ	حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیکی کا
وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکنے والے برائی سے
وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور حفاظت کرنے والے ہیں اللہ کی حدود کی
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ ﴿112﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ	نہیں ہے (مناسب) نبی کے لیے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اور (نہ) ان لوگوں (کے لیے) جو ایمان لائے
اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ بخشش طلب کریں مشرکوں کے لیے
وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى	اور اگرچہ وہ ہوں قرابت والے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ خوب واضح ہو گیا ان کے لیے
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾	کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ ﴿113﴾
وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہ تھا بخشش طلب کرنا ابراہیم کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحٰمِدُوْنَ: حمد، حمید، تحمید، حمد وثنا۔	اَلْحٰفِظُوْنَ: حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔
الرّٰكِعُوْنَ: رکوع، رکعت، رکوع وسجود۔	لِحُدُوْدِ: حد، حدود، حد بندی، حدود اللہ۔
السّٰجِدُوْنَ: ساجد، سجدہ، مسجود، مسجد۔	بَشِّرِ: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
الْاٰمِرُوْنَ: امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	اٰمَنُوْۤا: امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ: معروف، عرف عام، تعریف، معرفت۔	تَبَيَّنَ: بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اَلنَّاهُوْنَ: نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔	اَصْحٰبُ: اصحاب، صحابہ کرام، صاحب۔
الْمُنْكَرِ: منکرات، نہی عن المنکر۔	اسْتِغْفَارُ: استغفار، مغفرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْحٰمِدُوْنَ ❶	السّٰٓاىِٕحُوْنَ ❶	الرّٰكِعُوْنَ ❶	السّٰجِدُوْنَ ❶
سب حمد کرنے والے	سب روزہ رکھنے والے	سب رکوع کرنے والے	سب سجدہ کرنیوالے

الْاٰمِرُوْنَ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
سب حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	سب روکنے والے	برائی سے

وَ	الْحٰفِظُوْنَ ❶	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ❷	وَ بَشِّرِ ❸	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾
اور	سب حفاظت کرنیوالے ہیں	اللہ کی حدود کی	اور خوشخبری سنادیجئے	سب ایمان والوں کو

مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں ہے (مناسب)	نبی کے لیے	اور	(نہ ان لوگوں کے لیے) جو	سب ایمان لائے

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا ❹	لِلْمُشْرِكِيْنَ ❷	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا
کہ	وہ سب بخشش طلب کریں	سب مشرکوں کے لیے	اور	اگرچہ	وہ سب ہوں

اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❺❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُمْ ❽	اَنَّهُمْ
قرابت والے	اس کے بعد کہ	خوب واضح ہوگیا	ان کے لیے	بے شک وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾	وَ	مَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ ❹	اِبْرٰهِيْمَ
دوزخ والے ہیں	اور	نہ تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ اسم کے شروع میں لِ کا مفہوم کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔❸فعل کے درمیان موجود شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❹علامت اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔❺لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❻ لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❼ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽ لَهُمْ کے شروع میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا	اس نے کیا تھا وہ اس (باپ) سے پھر جب
تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ	واضح ہو گیا اس (ابراہیم) کے لیے کہ بیشک وہ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ	دشمن ہے اللہ کا (تو) وہ بے تعلق ہو گیا اس سے
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾	بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بہت بردبار تھے۔ ﴿114﴾
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا	اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ وہ گمراہ کرے کسی قوم کو
بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ	اس کے بعد جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ وہ واضح کر دے ان کے لیے
مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(وہ کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	بے شک اللہ (ہی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ	آسمانوں اور زمین کی وہ زندگی دیتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِدَةٍ	وعدہ، وعید۔	هَدٰىهُمْ	ہادی، ہدایت، مہدی۔
تَبَيَّنَ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
عَدُوٌّ	عداوت، اعدائے دین۔	عَلِيْمٌ	علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔
تَبَرَّاَ	اعلان برأت، بری الذمہ	مُلْكُ	ملک، خلافت و ملوکیت۔
حَلِيْمٌ	حلم، حلیم الطبع، حلم و بردباری۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
لِيُضِلَّ	ضلالت و گمراہی۔	الْاَرْضِ	ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
قَوْمًا	قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔	يُحْيٖ	حیات، احیائے اسلام، موت حیات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ ❶	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ
اپنے باپ کے لیے	مگر	ایک وعدے کی (وجہ) سے	اس نے کیا تھا وہ (وعدہ)	اس سے

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❷	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
پھر جب	واضح ہوگیا	اس (ابراہیم) کے لیے	کہ بیشک وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ ❷	مِنْهُ	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ ❸	لَاَوَّاهٌ ❹	حَلِيْمٌ ❹ (114)
(تو) وہ بالکل بے تعلق ہوگیا	اس سے	بیشک ابراہیم	یقیناً بہت نرم دل	بہت بردبار تھے

وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا ❺❻	بَعْدَ	اِذْ
اور	نہیں ہے	اللہ (ایسا)	کہ وہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	اس کے بعد	جبکہ

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ ❼	مَّا يَتَّقُوْنَ
وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں	یہاں تک کہ	وہ واضح کردے	ان کے لیے	جس سے وہ سب بچیں

اِنَّ اللّٰهَ ❸	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❹ (115)	اِنَّ اللّٰهَ ❸
بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	بے شک اللہ (ہی ہے کہ)

لَهٗ ❼	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ
اس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❸اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❻اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❼لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہوگیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ	اور وہ موت دیتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿116﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ	بلاشبہ یقیناً توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے نبی پر
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ	اور مہاجریں وانصار (پر کہ) جو
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	ساتھ رہے اسکے تنگ دستی کی گھڑی میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ	اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جاتے دل
فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ	ایک فریق کے ان میں سے پھر توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ	ان پر (اللہ نے) بے شک وہ ان پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿177﴾
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ	(اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ	ان پر زمین اسکے باوجود کہ وہ کشادہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُمِيْتُ : موت، ملک الموت، موت وحیات۔	قُلُوْبُ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَّلِيٍّ : ولی، ولایت، والی۔	فَرِيْقٍ : فریق، فرق، تفریق، متفرق۔
تَّابَ : توبہ، توبہ تائب۔	عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علی وجہ البصیرت۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔	رَءُوْفٌ : رؤف ورحیم۔
الْاَنْصَارِ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اتَّبَعُوْهُ : اتباع سنت، تابع فرمان۔	خُلِّفُوْا : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
سَاعَةِ : ساعت، ساعات، مبارک ساعتیں۔	الْاَرْضُ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يُمِيْتُ	وَ مَا	لَكُمْ ❶	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	مِنْ وَّلِيٍّ ❷❸
اور	وہ موت دیتا ہے	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ لَا	نَصِيْرٍ ❸ (116)	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ ❹	عَلَى النَّبِيِّ
اور نہ	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے	نبی پر

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ ❺
اور	سب مہاجرین	اور	انصار (پر کہ)	جو	سب ساتھ رہے اسکے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ❻	مِنْ بَعْدِ مَا ❷❼	كَادَ	يَزِيْغُ ❽
تنگ دستی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا	کہ ٹیڑے ہوجاتے

قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ ❸	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر (اللہ نے)	بیشک وہ	ان پر

رَءُوْفٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ (117)	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ ❻	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا
بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور	(اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر	جو	سب پیچھے چھوڑے گئے

حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ ❻	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ ❻
یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	اسکے باوجود کہ	وہ کشادہ تھی

ضروری وضاحت

❶ لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہوگیا ہے۔ ❷ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❻ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لفظ بَعْد کے بعد اگر مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا	اور تنگ ہو گئیں ان پر انکی جانیں اور انہوں نے سمجھ لیا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ	کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے
اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ	مگر اسی کی طرف پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	ان پر تا کہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ وہی ہے
ع 14 8 3 التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ع (118)	بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ (118)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)	اور ہو جاؤ سچ بولنے والوں کے ساتھ۔ (119)
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	نہیں تھا (مناسب) اہل مدینہ کو
وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور (انکو) جو انکے ارد گرد ہیں دیہاتیوں میں سے
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	کہ وہ پیچھے رہتے رسول اللہ سے (جہاد میں)
وَ لَا يَرْغَبُوْا	اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ رغبت رکھتے
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ	اپنی جانوں سے اسکی جان سے (بے پروا ہو کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَاقَتْ	ضیق النفس، مضائقہ۔	اتَّقُوا	تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اَنْفُسُهُمْ	نفس، نظام تنفس، نفوس قدسیہ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
ظَنُّوْٓا	ظن، حسن ظن، سوئے ظن، ظن غالب۔	الصّٰدِقِيْنَ	صادق، صدیق، صدق، تصدیق۔
مَلْجَاَ	ملجا و ماویٰ۔	حَوْلَهُمْ	ماحول، ماحولیات۔
اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّتَخَلَّفُوْا	خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
لِيَتُوْبُوْا	توبہ، تائب۔	يَرْغَبُوْا	رغبت، ترغیب، راغب، مرغوب۔
اٰمَنُوا	امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔	نَّفْسِهٖ	نفسا نفسی، نفسیات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	ضَاقَتْ ❶	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ ❷
اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	انکی جانیں	اور	ان سب نے سمجھ لیا	کہ

لَّا مَلْجَاَ ❸	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ
کوئی نہیں جائے پناہ	اللہ سے	مگر اسی کی طرف	پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر

ع 14 8 3

لِيَتُوْبُوْا ❹	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❺	الرَّحِيْمُ ع (118)
تاکہ وہ سب توبہ کریں	بے شک اللہ	وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❼	وَ	كُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اللہ سے ڈرو	اور	سب ہو جاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ❶❽	وَ	مَنْ
سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں تھا (مناسب)	اہل مدینہ کو	اور	(انکو) جو

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ ❷	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
انکے ارد گرد ہیں	دیہاتیوں میں سے	کہ	وہ سب پیچھے رہتے	رسول اللہ سے (جہاد میں)

وَ لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط
اور نہ (یہ مناسب تھا کہ)	وہ سب رغبت رکھتے	اپنی جانوں سے	اسکی جان سے (بے پروا ہوکر)

ضروری وضاحت

❶ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔❸لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔❹فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔❺هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔❻یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔❼فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❽اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ نہیں پہنچتی انہیں
ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ	پیاس اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا	اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو
يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ	(جو) غضب ناک کر دے کافروں کو
وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا	اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی دشمن سے کوئی کامیابی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ	مگر لکھ دیا جاتا ہے انکے لیے اس کے بدلے
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	نیک عمل، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿120﴾	نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿120﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً	اور نہیں وہ خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا
وَّلَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہ کوئی بڑا اور نہیں وہ طے کرتے کسی وادی کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	مگر لکھا جاتا ہے وہ (سب) ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِيْبُهُمْ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	صَالِحٌ : صلح، مصلح، صالح۔
يَغِيْظُ : غیظ وغضب۔	يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار۔	الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، احسانات۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يُنْفِقُوْنَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعدائے دین۔	صَغِيْرَةً : صغیر، صغرسنی، تصغیر، اصغر۔
كُتِبَ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔	يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلق، قطع کلامی۔
عَمَلٌ : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	وَادِيًا : وادی کشمیر، وادی کاغان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ ❶	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ ❷	ظَمَاٌ	وَّ لَا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ (لوگ)	نہیں پہنچتی انہیں	پیاس	اور نہ

نَصَبٌ	وَّلَا	مَخْمَصَةٌ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَطَـُٔوْنَ ❹
تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں وہ سب طے کرتے

مَوْطِئًا ❺	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا يَنَالُوْنَ ❹
کسی مقام کو	(کہ) وہ غضب ناک کر دے	کافروں کو	اور	نہ وہ سب حاصل کرتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ ❺	نَّيْلًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ	بِهٖ
کسی دشمن سے	کوئی کامیابی	مگر	لکھ دیا جاتا ہے	ان کے لیے	اسکے بدلے

عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ ❷	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❼ (120)
نیک عمل	بے شک اللہ	نہیں ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ ❹	نَفَقَةً ❸❺	صَغِيْرَةً ❸	وَّلَا	كَبِيْرَةً ❸❺
اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور نہ	کوئی بڑا

وَّ	لَا يَقْطَعُوْنَ ❹	وَادِيًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ
اور	نہیں وہ سب طے کرتے	کسی وادی کو	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❷علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸علامت ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کبھی کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تا کہ اللہ جزا دے انہیں بہترین
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾	(اس کی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿121﴾
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور نہیں ہے (لائق) مومنوں کو
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ	کہ وہ نکلیں (جہاد کے لیے) سب کے سب
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ	چنانچہ کیوں نہیں نکلے ہر گروہ سے ان میں سے
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ	کچھ لوگ تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں دین میں
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ	اور تا کہ وہ ڈرائیں اپنی قوم کو
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	جب وہ لوٹ کر جائیں ان کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع	تا کہ وہ ڈریں۔ ﴿122﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم لڑو
الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ	اُن لوگوں سے جو تمہارے آس پاس ہیں
مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا	کافروں میں سے اور چاہیے کہ وہ پائیں

ع 15/4/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَجْزِيَهُمْ	جزائے خیر، جزا وسزا، احسن الجزا۔	رَجَعُوْٓا	رجوع، مراجع ومصادر، رجعت پسندی۔
اَحْسَنَ	حسین، احسن، تحسین، محسن۔	اِلَيْهِمْ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
كُلِّ	کل نمبر، کلی طور پر۔	قَاتِلُوا	قتل، قتال، مقتول، قاتلانہ حملہ۔
فِرْقَةٍ	فرقہ، فرق، تفریق، متفرق۔	مِّنَ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	الْكُفَّارِ	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
لِّيَتَفَقَّهُوْا	فقہ، فقیہ، فقہاء۔	لْيَجِدُوْا	وجود، موجود، وجدان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَجْزِيَهُمُ ❶❷	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ❸	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (121)
تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہت اچھی	(اسکی) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ مَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً ❺
اور نہیں ہے (لائق)	سب مومنوں کو	کہ وہ سب نکلیں (جہاد کے لیے)	سب کے سب

فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ❺	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ ❺❻
چنانچہ کیوں نہیں	نکلے	ہر گروہ سے	ان میں سے	کچھ لوگ

لِّيَتَفَقَّهُوْا ❶	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا ❶	قَوْمَهُمْ
تاکہ وہ سب سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ وہ سب ڈرائیں	اپنی قوم کو

15 ع 4 4

اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ❼ ع (122)
جب	وہ سب لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ سب ڈریں

يٰٓاَيُّهَا ❽	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب لڑو	(اُن لوگوں سے) جو

يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❾
وہ سب تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ سب پائیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ أَحْسَنَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❹ وَا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❺ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❾ وَ کے بعد سکون والے لام کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾	کہ بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ	تم میں سے کون ہے (کہ) زیادہ کیا ہوا سے اس (سورت) نے
اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان میں پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے ایمان میں
وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور رہے وہ لوگ جو (کہ) انکے دلوں میں بیماری ہے
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو پلیدی میں
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا	انکی پلیدی کے ساتھ اور وہ مرے
وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ ﴿125﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اعْلَمُوْٓا	: علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
اُنْزِلَتْ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَّقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَادَتْهُ	: زیادہ، زائد، زیادتی۔
اِيْمَانًا	: ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
مَّرَضٌ	: مرض، امراض، دائمی مرض۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَاتُوْا	: موت، اموات، میت۔
كٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123)	اَنَّ اللّٰهَ ③	وَاعْلَمُوْٓا ②	غِلْظَةً ①	فِيْكُمْ
پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	کہ بے شک اللہ	اور تم سب جان لو	سختی	تمہارے اندر

فَمِنْهُمْ	سُوْرَةٌ ①⑥	اُنْزِلَتْ ⑤	اِذَا مَآ ④	وَ
تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں)	کوئی سورت	نازل کی جائے	جونہی	اور

هٰذِهٖٓ	زَادَتْهُ ⑤	اَيُّكُمْ	يَّقُوْلُ ⑦	مَّنْ
اس (سورت) نے	زیادہ کیا ہو اسے	تم میں سے کون ہے (کہ)	کہتے ہیں	جو

فَزَادَتْهُمْ ⑤	اٰمَنُوْا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اِيْمَانًا
تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے	سب ایمان لائے	پس رہے وہ لوگ جو	ایمان میں

اَمَّا	وَ	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ⑧ (124)	وَّ	اِيْمَانًا
رہے وہ لوگ	اور	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	اور	ایمان میں

رِجْسًا	فَزَادَتْهُمْ ⑤	مَّرَضٌ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	الَّذِيْنَ
پلیدی میں	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو	بیماری ہے	(کہ) انکے دلوں میں	جو

كٰفِرُوْنَ (125)	هُمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	اِلٰى رِجْسِهِمْ ⑨
سب کافر تھے	وہ	اس حال میں کہ	وہ سب مرے	اور	انکی پلیدی کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ۃ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④اِذَا کے ساتھ مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔ ⑤علامت تْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧هُمْ اور يہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑨ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ وَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ	اور کیا نہیں وہ (مومن) دیکھتے کہ بے شک وہ
يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ	(منافق) آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال میں
مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ	ایک بار یا دو بار پھر وہ توبہ نہیں کرتے
وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ﴿126﴾
وَ اِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت (تو) دیکھنے لگتا ہے
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	ان کا بعض بعض کو (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	کیا دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی ایک (مومنوں میں سے)
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ	پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، پھیر دیے ہیں اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ	انکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿127﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے نفسوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْنَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی۔	بَعْضُهُمْ	بعض اشیاء، بعض اوقات، بعض لوگ۔
يُفْتَنُوْنَ	پُرفتن دور، فتنہ پرور، فتان۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرَّةً	روزمرہ۔	انْصَرَفُوْ	صرف نظر۔
يَتُوْبُوْنَ	توبہ، تائب۔	قُلُوْبَهُمْ	قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
يَذَّكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہ، فقہاء۔
اُنْزِلَتْ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اَنْفُسِكُمْ	نفس، نظام تنفس، نفسانفسی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوَلَا ❶	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ ❷❸	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بیشک وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں

مَّرَّةً ❹	اَوْ مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ ❺	وَلَا
ایک بار	یا دو بار	پھر	نہیں وہ سب توبہ کرتے	اور نہ

هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❸ (126)	وَ	اِذَا مَآ ❻	اُنْزِلَتْ ❹	سُوْرَةٌ ❹❼
وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں	اور	جونہی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت

نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ ❽
تو دیکھنے لگتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف کہ)	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں

مِنْ اَحَدٍ ❼❾	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ
کوئی ایک (مومنوں میں سے)	پھر	سب واپس پلٹ جاتے ہیں	پھیر دیے ہیں اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ❺ (127)
ان کے دل	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ سب سمجھتے

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ ❼	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بلاشبہ یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ایک رسول	تمہارے نفسوں (انسانوں) میں سے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو جونہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	بہت گراں (گزرتا) ہے اس پر
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	کہ تم مشقت میں پڑو، بہت حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری (بھلائی) پر مومنوں کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾	نہایت شفیق بہت مہربان ہے
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو کہہ دیجئے
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ	کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	اس پر میں نے بھروسا کیا
وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع	اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾

ع 16 7 5

اٰیاتُها 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُها 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	الٓرٰ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی۔ ﴿1﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) کہ

المنزل ۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْعَرْشِ : عرش، عرش عظیم۔
حَرِيْصٌ : حریص، حرص۔	الْعَظِيْمِ : عظیم، عظمت، تعظیم۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات قرآنی۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمٰن، رحمت، رحم وکرم۔	الْكِتٰبِ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکمت ودانائی۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔	لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، آرام وسکون۔	عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَزِيْزٌ ❶	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ ❶	عَلَيْكُمْ
بہت گراں گزرتا ہے	اس پر	کہ	تم مشقت میں پڑو	بہت حریص ہے	تمہاری (بھلائی) پر

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ ❶	رَّحِيْمٌ ❶ (128)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷
سب مومنوں کے ساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ ❸	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے اللہ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	اس پر

ع 16 7 5

تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ع (129)
میں نے بھروسا کیا	اور	وہی	عرش عظیم کا رب ہے

اٰيَاتُهَا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل ٣

الٓرٰ	تِلْكَ ❺	اٰيٰتُ ❻	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (1) ❶
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی

اَ ❼	كَانَ ❽	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	کہ

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَقُلْ قول سے بنا ہے آسانی کے لیے وکو گرادیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ❽ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	ہم نے وحی کی ان میں سے ایک آدمی کی طرف
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ	کہ آپ ڈرائیں لوگوں کو اور خوشخبری دیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ بے شک
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ	ان کے لیے ہے مرتبہ سچائی کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	بے شک یہ (شخص) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ بلند ہوا عرش پر
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی شفارش کرنے والا مگر اسکی اجازت کے بعد
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم عبادت کرو اسی کی

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَشِّرِ	بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ، بشیر۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
اٰمَنُوْٓا	امن، ایمان، مومن۔	يُدَبِّرُ	تدبر، تدبیر، مدبرانہ اقدام۔
صِدْقٍ	صادق، صدق، صداقت۔	الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
هٰذَا	ھٰذا من فضل، علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔	اِذْنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ۔
لَسٰحِرٌ	ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبد، عابد، عبادت، معبود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَوْحَيْنَآ ❶	إِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	أَنْ	أَنْذِرِ	النَّاسَ ❷
ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف	ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو

وَبَشِّرِ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	أَنَّ لَهُمْ ❹	قَدَمَ	صِدْقٍ
اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	کہ بیشک ان کے لیے	مرتبہ ہے	سچائی کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	إِنَّ	هٰذَا
ان کے رب کے پاس	کہا	سب کافروں نے	بے شک	یہ (شخص)

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ (2)	إِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْأَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ❺	ثُمَّ	اسْتَوٰى
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ ❷	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ ❻❼	إِلَّا
عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں	کوئی شفارش کرنے والا	مگر

مِنْ بَعْدِ إِذْنِهٖ ❻	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❽	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اسکی اجازت کے بعد	وہی اللہ ہے	تمہارا رب	پس تم سب عبادت کرو اسی کی

ضروری وضاحت

❶ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ